"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تبلیغ 1359 ہش -- فروری 1980ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

2
1980

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

تبلیغ ۱۳۵۹ ہش

(فروری ۱۹۸۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ:- پانچ روپے

فی پرچہ:- ۵۰ پیسے

فہرست

- ذہین بچے (اداریہ) صـ۲
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احمدیہ جماعت نائیجیریا کے نام صـ۵
- مجلس نصرت جہاں صـ۸
- کاروانِ اسلام صـ۹
- خوب وزشت (نظم) صـ۱۳
- بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص مہمان صـ۱۴
- احمدیہ اوپن میرٹ سکالرشپ صـ۱۶
- فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا اعلامیہ صـ۱۹
- اشتہارات صـ۲۲

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ ۱۳۵۹ھ

فروری ۱۹۸۰ء

ادارہ

ذہین بچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے سامنے یہ پروگرام رکھا ہے کہ جماعت کے ہر ذہین اور لائق طالب علم کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ اس میں کسی ایک خاندان، کسی ایک شہر یا کسی ایک ملک کی تخصیص نہیں بلکہ حضور نے فرمایا کہ احمدی بچہ چاہے نیویارک میں ہو یا ماسکو میں ہو یا پاکستان کے کسی شہر یا گاؤں میں ہو اگر وہ ذہین ہے تو اس کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام جماعت کی ذمہ داری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اجتماعی زندگی کو مفید سے مفید تر بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جن بچوں نے کل کو جماعت کے ستون بننا ہے روزِ اوّل ہی سے ان کے دل میں یہ بات راسخ ہونی چاہیئے کہ وہ جماعت کے ہیں اور جماعت ان کی ہے۔ جماعت ان کی دیکھ بھال کرے۔ جماعت ان کی ترقی کا ایک ذریعہ بنے تو وہ بھی اپنے وقت پر پورے جذبہ کے ساتھ جماعت کا ساتھ دیں گے اور جماعت کے لئے ہر قربانی کرتے ہوئے جماعت کا نام روشن کریں گے۔

جہاں تک ذہانت کا سوال ہے اس کے متعلق ایک بات یاد رکھنے والی ہے اور وہ یہ کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ ذہن اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور اس نے اپنی مصلحتوں کے ماتحت بعض کو زیادہ ذہین بنایا ہے اور بعض کو کم۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ ذہانت اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی عطا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے ارشاد اور منشاء

کے مطابق اس کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ اس کے دائرے کو وسیع کیا جاسکتا ہے اور کم ذہین بچوں کو زیادہ ذہین اور ذہین بچوں کو بہت زیادہ ذہین بنایا جاسکتا ہے۔ طریقِ تعلیم اور ماحول اِس امر کے لئے نہایت ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب اپنے بچپن میں ایک ماہنامہ نکالنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا نام تشحیذ الاذہان تجویز فرمایا اور تشحیذ الاذہان کے معنے ہیں ذہنوں کو تیز کرنا۔ گویا ذہنوں کو تیز کیا جاسکتا ہے اور ذہانت کو بڑھایا جاسکتا ہے۔

پس اب جبکہ جماعت ذہین بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کی ذمہ دار قرار دی گئی ہے ہم سب کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کی ذہانت کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اِس فرض میں والدین، اساتذہ اور ماحول برابر کے ذمہ دار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اِس فرض کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے بچوں کے ذہنوں کو جلاء بخشے اور انہیں جماعت اور ساری انسانیت کے لئے باعثِ فخر خدمات سرانجام دینے کے مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی اہلیت سے نوازے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرائطِ بیعت

تبلیغی میدان میں عام طور پر اِس بات کی ضرورت پیش آتی ہے کہ احمدیت کو حقیقی طور پر سمجھنے کے لئے غیر از جماعت دوست مطالبہ کرتے ہیں کہ انہیں صرف چند الفاظ میں احمدیت کا خلاصہ بتایا جائے۔ کیا احمدیت وفاتِ مسیح (ناصری) ثابت کرنے کا نام ہے؟ کیا احمدیت اجرائے نبوت کا تقاضا پیش کرتی ہے؟ یا کچھ اور۔ مبلغین حضرات اپنی اپنی سمجھ کے مطابق احمدیت کا خلاصہ پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارے خیال میں احمدیت کا خلاصہ پیش کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ جس بات کو منوا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب کو جماعت میں شامل فرمایا کرتے تھے وہ بات پیش کر دی جائے اور وہ بات ہے "شرائطِ بیعت"۔ حقیقی احمدیت شرائطِ بیعت ہی سے کھل کر سامنے آتی ہے۔ پس آپ سے گذارش ہے کہ شرائطِ بیعت جو بیعت فارم کی پشت پر شائع شدہ ہیں وہ لوگوں کو بتائیں اور کھل کر بتائیں اور یہ سمجھائیں کہ دراصل یہی احمدیت ہے کیونکہ ان شرائط کو مان کر انسان احمدیہ جماعت میں داخل ہوتا ہے۔

ہمارے بیرونی ممالک کے مشن اگر اِن شرائطِ بیعت کو بیعت فارم کے ساتھ شائع کر کے لٹریچر کی تقسیم کے زمرہ میں لے آئیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
کی
مبلغین کیلئے ہدایات

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک مکتوبِ گرامی میں جو حضور نے مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضؓ (جب وہ مبلغِ انگلستان تھے) کو تحریر فرمایا تھا۔ دیگر ہدایات (اور دعاؤں) کے علاوہ مندرجہ ذیل ہدایات سے نوازا سلسلہ کے تمام مبلغین کا فرض ہے کہ ان ہدایات پر دل و جان سے عمل پیرا رہیں۔

حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

ظاہر کا اثر باطن پر پڑتا ہے اس لئے

۱۔ مبلغ کو غسل کرنے، بالوں کو درست کرنے اور درست رکھنے کا اور لباس کو صاف رکھنے کا خیال رکھنا چاہیئے۔ جمعہ کے دن عطر یا ایسنس لگانا چاہیئے۔ منہ کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

۲۔ مکان کو صاف رکھنا چاہیئے باہر سے بھی اور اندر سے بھی۔ ہر اک چیز باقرینہ ہو اور ترتیب سے ہو۔

۳۔ مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور ہمیشہ جمعہ کے دن وہاں خوشبو جلائی جائے۔

۴۔ جلسوں کے موقعوں پر بھی خوشبو کی بتیاں جلائی جاویں۔

اخبارات و رسائل

ڈاکٹر نادر رضا صدیقی کی کتاب "پاکستان میں مسیحیت" پر اختر راہی ایم۔اے نے "الحق" میں تبصرہ کیا ہے لکھتے ہیں "پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جس کا مقصدِ وجود اسلامی نظامِ حیات کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ اللہ کا پیغام نہ صرف دوسری اقوام کو پہنچانا ہے بلکہ خود اس کا عملی نمونہ بننا ہے مگر افسوسناک پہلو یہ ہے کہ پاکستان میں ایک بڑی تعداد ہر سال اسلامی تعلیمات سے روگرداں ہو جاتی ہے یا تو وہ حلقۂ عیسائیت میں داخل ہو جاتی ہے یا تشکیک و الحاد کی لپیٹ میں آجاتی ہے۔ زیرِ نظر تالیف "پاکستان میں مسیحیت" پر طائرانہ نظر ڈالنے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ ہم کدھر جا رہے ہیں اور خلافِ اسلام طاقتیں کس قدر منظم ہیں اور ان کے حملے کیا رنگ لا رہے ہیں۔ ....

ڈاکٹر محمد نادر رضا صدیقی صاحب نے اعداد و شمار کے ساتھ اشاعتِ مسیحیت کا جائزہ لیا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ دنیا بھر میں اشاعت و تبلیغِ مسیحیت کی جو تحریک جاری ہے اسے جن ملکوں میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی ہے پاکستان ان میں تیسرے نمبر پر ہے یہاں یورپی ممالک کے مختلف تبلیغی ادارے کام کر رہے ہیں جن کے عقائد و اعمال میں باہم اختلاف و تضاد پایا جاتا ہے مگر اشاعتِ مسیحیت کے لئے وہ سب متحد ہیں وہ آپس میں کبھی نہیں ٹکراتے، انہوں نے پاکستان کو مختلف حلقوں میں بانٹ رکھا ہے اور کوئی تبلیغی ادارہ دوسرے تبلیغی ادارے کے حلقے میں مداخلت نہیں کرتا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا پیغام

احمدیہ جماعت نائیجیریا کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ کانفرنس جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے موقع پر روح پرور خصوصی پیغام ارسال فرمایا جسے مکرم ظفر اللہ الیاس صاحب نے حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنانے کی سعادت حاصل کی۔ اس کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے:۔

"مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ ۲۳-۲۴-۲۵ دسمبر کو اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ اِس کانفرنس اور اِس میں حصّہ لینے والوں کو اپنی برکات سے نوازے اور اسے نائیجیریا اور اس کے ہمسایہ ممالک میں اسلام کے پھیلنے کا موجب بنائے۔ آمین

اِس موقع پر میں آپ کی توجہ اس رُوحانی انقلاب کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو سیدنا حضرت مسیح موعود اور مہدی علیہ السّلام نے اِس دُنیا میں برپا کیا۔ آپ کی بعثت کے وقت اسلام اور مسلمان انتہائی کسمپرسی اور تنزّل کی حالت میں سے گذر رہے تھے۔ مسلمان غریب اور جاہل تھے۔ ان کی سیاسی طاقت اور اثر و نفوذ ختم ہو چکا تھا۔ ان کا دیوالیہ نکل چکا تھا اور وہ انتہائی مایوسی کا شکار تھے۔

ان کے اندر یہ جذبہ ختم ہو چکا تھا کہ وہ ترقی کریں اور دُنیا میں زندہ اقوام کے ساتھ شامل ہوں۔ اسلام پر تمام اطراف سے حملے ہو رہے تھے اور اس کا دفاع کرنے والا کوئی نہ تھا۔ دشمنانِ اسلام میں سے عیسائیت بہت سخت اور تیز تھی۔ عیسائی مُنادتمام ممالک میں جاکر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شدید طور پر حملہ آور تھے۔ عیسائیوں کی سیاسی طاقت اور دولت ان کی پُشت پناہ تھی۔ عیسائیت اپنی فتح کے متعلق اِس قدر پُر امید تھی کہ ان کے مُنادوں نے یہ دعویٰ کر دیا کہ:۔

۱۔ برِّ اعظم افریقہ ان کی گود میں ہے۔

۲۔ برِّ صغیر ہند میں کوئی ایک بھی مسلمان باقی نہ رہے گا۔

۳۔ وقت آ چکا ہے کہ کعبہ پر عیسائیت کا

جھنڈا بلند کر دیا جائے۔

اِن تمام دعاوی کے خلاف صرف مسیح موعودؑ اور ان کے چند غریب پیروکار تھے۔ ان کے پاس کوئی پیسہ کوئی طاقت اور کوئی سیاسی نفوذ نہ تھا مگر خدا جو ربّ العالمین ہے وہ اس کا مددگار تھا اور اس خدا نے اس کو بتایا کہ اسلام کی فتح کے دن قریب ہیں اور خدا سے علم پا کر اس نے یہ دعوےٰ کیا کہ :-

"قریب ہے کہ سب طاقتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا جب تک دجّالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچّی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔"

چونکہ یہ پیشگوئی تھی اِس لئے مذہبی دُنیا میں ایک مکمل تبدیلی پیدا ہوئی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ برِّ اعظم افریقہ بجائے عیسائیت کی گود میں جانے کے بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آ رہا ہے۔ ہند و پاکستان میں عیسائی منّاد ایک عام احمدی نوجوان سے بھی بات کرتے ہوئے شرماتے ہیں عیسائیت کا جھنڈا خانہ کعبہ پر لہرانے کا خواب نہ شرمندۂ تعبیر ہوا اور نہ آئندہ ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِن پیشگوئیوں کے پُورا ہونے کے نشانات روز بروز واضح ہو رہے ہیں۔ اسلام کے دیگر مذاہب پر غالب آنے کے دن پہلے سے بہت نزدیک ہیں مگر اس کے نتیجہ میں آپ کے کندھوں پر بھی ایک عظیم ذمّہ داری ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو غلبۂ اسلام کی صدی کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ ہمیں پوری عاجزی کے ساتھ اس کا استقبال کرنا ہوگا اور خدائے قادرِ مطلق کے حضور شکر و سپاس کے جذبہ کے ساتھ سجدہ ریز ہونا چاہیئے۔ ہمیں پہلے سے کہیں بڑھ کر اپنی زندگیاں اسلام کے اصولوں کے مطابق گزارنی چاہئیں۔ ہمیں اپنی اولادوں کو قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق تربیت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جب غلبۂ اسلام کی صدی میں لوگ جوق در جوق شامل ہوں ہم ان کے استاد اور صحیح راہنما بن کر خدمت بجا لا سکیں۔

اِسی بناء پر میں تم سے یہ بار بار کہتا ہوں کہ آپ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب جو کہ قرآن کریم کی ہی تفسیر ہیں کا مطالعہ کریں تاکہ آپ صحیح اسلامی تعلیمات سے آگاہ ہو سکیں اور اپنی زندگیاں اس کے مطابق بسر کر سکیں۔ مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ میں تم سے بہت محبّت کرتا ہوں اور روزانہ تمہارے لئے دعا کرتا ہوں خدا تعالیٰ آپ کو اور آپ کے بچّوں کو اپنی برکات سے نوازے اور آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور آپ کو اِس دُنیا اور اگلی دُنیا کی بہترین نعماء سے نوازے۔ آمین"

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس نصرت جہاں

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کسرِ صلیب کے لئے بھیجا۔ یوں تو کسرِ صلیب کے نظارے دُنیا کے مختلف حصّوں میں دیکھنے میں آتے رہتے ہیں جن میں سے لندن کی بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس ۱۹۷۸ء دُنیا بھر میں مشہور ہوئی۔ الحمدللہ

اِس صدی کے شروع سے عیسائیوں کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ افریقہ کو عیسائیت کا BASE (بنیادی اڈہ) بنالیا جائے اور ان کو اپنی مساعی پر اتنا یقین تھا کہ وہ علی الاعلان کہتے پھرتے تھے کہ افریقہ تو ان کی جھولی میں ہے مگر جونہی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے اسلامی مبشرین وہاں پہنچنے شروع ہوئے تو عیسائی پادریوں کی پسپائی شروع ہوگئی اور کئی جگہ انہیں مشن بند کرنے پڑے اور اپنا رعب اور دبدبہ عیسائی سکولوں اور ہسپتالوں کی مدد سے جاری رکھنے کی کوشش کرنے لگے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان میدانوں میں بھی انہیں شکست دینے اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کو جلد تر لانے کے لئے نصرت جہاں آگے بڑھو کا منصوبہ ۱۹۷۰ء میں جاری فرمایا۔

مغربی افریقہ کے پانچ ممالک میں اِس وقت تک جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام بیس ہسپتال کھولے گئے ہیں جن میں سے ۱۷ نصرت جہاں منصوبہ کے قائم کئے ہیں۔ ان میں سے ایک کی عمارت تو اِسی سال نائیجیریا کے قصبہ اموسان میں مکمل ہوئی ہے جس کے لئے ۱۲۰ ایکڑ زمین وہاں کے چیف نے پیش کی تھی۔ غانا اور نائیجیریا کے ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر توسیع کا کام جاری ہے اور گیمبیا میں بھی مرکزی ہسپتال کے لئے زمین حکومت نے دے دی ہے اور اب جلد ہی اس پر کام شروع ہونے والا ہے اس میں دانتوں اور آنکھوں کے کلینک کے علاوہ تپدق کے لئے بھی کلینک ہوگا جو آجکل ایک عارضی عمارت میں کام کر رہے ہیں۔

انہی ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے سینکڑوں پرائمری اور مڈل سکولوں کے علاوہ ۲۷ سیکنڈری سکول ارضِ بلال کے باشندوں کی بے لوث خدمت میں لگے ہوئے ہیں اور محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر ان میں سے ۱۷ سکول نصرت جہاں کے منصوبے کے تحت قائم کئے گئے ہیں۔ آخری سکول اِس سال نائیجیریا حکومت کی منظوری سے ایگنلے کے قصبہ میں شروع

کیا گیا ہے پرانے سکولوں میں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر توسیع برابر ہو رہی ہے۔ مثلاً سیرالیون میں محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کی قیادت میں کبالہ، دارو اور مسنگبی کے سکولوں میں نئے کمروں کا خاصہ اضافہ ہوا اور وہاں نصرت جہاں کے سب سے کم عمر سکول (کبالہ) میں اس وقت ۸۵۰ طالبِ علم ہیں اور فری ٹاؤن کے پرانے سکول میں تو ڈیڑھ ہزار سے بھی زائد طلباء ہیں۔ غانا مشن نے نصرت جہاں کے چھ سکولوں کی توسیع میں سب سے زیادہ خرچ کیا جو کئی لاکھ سیڈیز بنتے ہیں۔

ان ممالک میں سفر کرنے والا سیّاح جب نصرت جہاں کے ہسپتالوں اور سکولوں کی کارکردگی دیکھتا ہے تو ان کی شاندار معاشی کے شاندار ثمرات سے اتنا متأثر ہوتا ہے کہ بے اختیار کہہ اُٹھتا ہے ھٰذا من فضل ربّی اور اسی فضل کے نزول کے لئے ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں کے پہلے سال کے کام پر تبصرہ فرماتے ہوئے یوں دعا کی تھی

"غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر حرکت میں اور زیادہ تیزی پیدا ہوتی جا رہی ہے ہمیں ذہنی طور پر بھی اس کے لئے تیار ہونا چاہیئے۔ خدا کرے کہ آپ کو ہمّت اور استطاعت کے مطابق جانی اور وقتی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملے۔ پھر محض قربانی پیش کر دینے سے کچھ نہیں بنتا۔ قربانی اس وقت فائدہ دیتی ہے جب خدا اسے قبول بھی کر لے اِسلئے آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی قربانی کو قبول فرما لے اور جس قدر برکت اس نے اس وقت تک اس میں ڈالی ہے اس سے زیادہ برکت آئندہ ڈالے اور ڈالتا چلا جائے اور خدا کرے کہ ہم کامیابی کا وقت جلد دیکھ لیں۔ آمین"

(الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

ناگزیر تاخیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ عرصہ سے ماہنامہ تحریکِ جدید بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر تاخیر سے شائع ہو رہا ہے اِس تاخیر کے لئے ادارہ معذرت طلب ہے۔ اب کوشش کی جا رہی ہے کہ پرچہ پہلے کی طرح اپنی مقررہ تاریخ پر شائع ہو سکے اور قارئینِ کرام کی خدمت میں بلا تاخیر پیش کیا جا سکے۔

اگر آپ کو تاریخ اشاعت کے بعد مناسب وقت میں پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

کارزارِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فجی

جزائر فجی میں ہزاروں سال اور سینکڑوں سال والے مذاہب اور تحریکات کے مقابلہ میں احمدیت کی عمر انیس ۱۹ سالہ ایک بچہ کی عمر ہے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف کے شدید مخالف حالات کے باوجود انیس سال کے قلیل عرصہ میں احمدیت نے یہ غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے فجی میں آٹھ دس ہزار کی تعداد میں احمدی مسلمان پائے جاتے ہیں اور ہر آن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت تعلیم تربیت تبلیغ وصول چندہ جات اور وسعت تعداد کے لحاظ سے ترقی کر رہی ہے۔ گذشتہ اڑھائی سالوں میں ایک صد کے قریب نئے احباب جماعت میں شامل ہوئے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ فجی کے مقامی باشندوں میں جو افریقی نسل کے حضرت بلالؓ کی قوم کے کائیویتی کہلاتے ہیں تیزی سے ہو رہا ہے اور مقامی لوگ جو عیسائی ہیں مگر نہایت شوق سے احمدیت کی تعلیم کو سنتے ہیں

فجی میں جماعت کی روز افزوں ترقی کی بناء پر نسروانگا (NASARWAQA) کے مقام پر پاکستانی روپے کے لحاظ سے ساٹھ ہزار روپے کے خرچ سے ساتویں نئی عظیم مسجد تعمیر ہوئی جس کا افتتاح گذشتہ سال ۳ دسمبر ۱۹۷۸ء کو سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کے خصوصی پیغام سے خاکسار نے چار صد احباب کے اجتماع میں دعاؤں سے کیا۔ اس مسجد کے علاوہ SA کے مقام پر ایک نہایت موزوں قطعہ زمین مرکز جماعت کے لئے خاکسار کے وقت میں پاکستانی روپے کے لحاظ سے ساٹھ ہزار روپے کے خرچ سے خرید کیا گیا۔ LAUTOKA کے مقام پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں دو احمدیہ سکولز نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں جماعت کی نو ایکڑ زمین ہے جس میں جلد ہی مکرم حاجی محمد حنیف صاحب صدر جماعت لاٹوکہ کے خصوصی تعاون سے نئی مسجد بن جائے گی۔ لاٹوکہ کے مقام پر دونوں احمدیہ سکولز میں چار صد طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں یہ دونوں سکول اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود کفیل ہیں جہاں

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر کی نگرانی میں بچوں کو دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کے خصوصی تعاون سے فجین زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت کے لئے مسودات پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ انگریزی زبان اور فجین زبان میں لٹریچر کی اشاعت کے علاوہ ہر سال جماعت کی طرف سے احمدیہ کیلنڈر بھی شائع کیا جاتا ہے جسے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب ہندو اور سکھ بھی شوق سے خریدتے ہیں جس سے ہزاروں روپے کی جماعت کو آمدنی بھی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فجی میں جماعتِ احمدیہ نہایت مضبوط اور مستحکم جماعت ہو چکی ہے۔ فجی کے مختلف مقامات SUVA، NADI، LAUTOKA، NAMARO اور VLOCA، NASAWAQA، BA LABASA میں جماعت کی مساجد، مراکز اور دیگر جائیدادیں کروڑوں روپے کی مالیت کی ہیں اور آٹھوں جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظامِ خلافت سے مخلصانہ وابستہ ہو کر بنیانِ مرصوص ہیں اور نہایت درجہ فعّال اور مستعد ہیں اور اشاعتِ اسلام اور غلبۂ اسلام کے لئے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے والے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

ریڈیو اور پریس کے ذریعہ مؤثر تبلیغ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں تکمیلِ مذہبی آزادی کی وجہ سے احمدیت کی تبلیغ انفرادی ملاقاتوں، عام جلسوں، جلسہ سالانہ، تقریبات، تقسیم لٹریچر، باہمی تبادلہ خیالات کے علاوہ ریڈیو فجی اور مقامی پریس کے ذریعہ نہایت مؤثر رنگ میں علانیہ طور پر کی جاتی ہے۔ احمدیت کا نیا علمِ کلام چونکہ اسلام کی حسین تعلیمات و تشریحات پر مشتمل اور علومِ جدیدہ اور انکشافاتِ زمانہ کی مطابقت میں ہے اس لئے ریڈیو اور پریس کے ذریعہ ہر طبقہ و خیال کے لوگ شوق سے احمدیت کے علمِ کلام کو سنتے اور پڑھتے ہیں اور نیک اثر لیتے ہیں۔

بین الاقوامی احمدیہ لندن کانفرنس کی رپورٹوں کو فجی کے اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کیا اور DELIVERANCE OF JESUS FROM THE CROSE کے عنوان پر ڈیلی ٹیلیگراف لندن، آسٹریلیا کے اخبار اور جاپان ٹائمز میں شائع شدہ مضامین کو بھی نمایاں طور پر شائع کیا جس پر مقامی اخبارات میں KASHMIR CONTROVERCY کے عنوان سے حضرت مسیح ناصری کی صلیبی موت سے نجات کے بارے میں مخالف و موافق مضامین کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ بائیس مضامین شائع ہوئے جن کے ذریعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جدید علمِ کلام خصوصاً حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا صلیب سے نجات پا جانے کا مؤثر علم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام نہ صرف فجی بلکہ اردگرد کے سولہ آزاد جزائر اور دور دور تک آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ پہنچا۔

جزائر فجی میں تبلیغِ احمدیت کے سلسلہ میں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ملکی قانون کے تحت ہر شخص کیلئے انسانی حقوق کی مکمل ضمانت دی گئی ہے۔ اِسی قانون کے تحت ہر شخص کو اپنے مذہب اور عقیدہ کے خود اختیار کرنے میں پوری آزادی ہے۔ انسانی حقوق کے اِس قانون کے تحت کسی شخص کو اِس بات کی ہرگز اجازت نہیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کے مذہب و عقیدہ میں مداخلت کرے اور اسے کسی اَور عقیدہ اور مذہب کی طرف منسوب کرے جسے وہ ناپسند کرے۔ انسانی حقوق کے اِس قانون کی مخالفت کرتے ہوئے اگر کوئی شخص کسی احمدی مسلمان کو کافر یا غیر مسلم کہے تو اُسے قید و بند کی سخت سزا دی جا سکتی ہے۔ فجی میں انسانی حقوق کی ضمانت اور مکمل مذہبی آزادی کی بناء پر احمدی مسلمانوں کو فجی میں تبلیغِ احمدیت کی مکمل آزادی ہے یہی وجہ ہے کہ ریڈیو فجی سے بھی وقتاً فوقتاً تقاریر کا موقع دیا جاتا ہے۔ اڑھائی سال کے عرصہ میں تین درجن سے زائد مرتبہ ریڈیو فجی سے خطاب کرنے کے مواقع خاکسار کو دیئے گئے جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار نے مؤثر رنگ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام اور علمِ کلام پہنچایا۔

نائیجیریا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں بنڈل سٹیٹ کے دارالحکومت بینن (BENIN CITY) میں ۲۰ اکتوبر کو احمدیہ سنٹرل مسجد کا افتتاح عمل میں آیا اور اس طرح ہمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام سٹیٹس کے اہم مقامات اور خاص طور پر ان کے دارالحکومت میں مساجد کی تعمیر کے پروگرام کے سلسلہ میں ایک اہم مرحلہ طے کرنے اور مسجد سے ملحقہ پلاٹ میں مبلغ کی رہائش کے لئے مشن ہاؤس کے شروع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔

بینن نائیجیریا کا اہم اور تاریخی شہر ہے یہاں پر مسجد کے لئے زمین حاصل کرنے میں کئی مشکلات درپیش تھیں اس کی بڑی وجہ مقامی لوگوں کی اسلام دشمنی اور بد مذہب عقائد و سوم اور خفیہ سوسائٹیوں سے گہرا لگاؤ تھا۔ اس کے علاوہ خود جماعت کی مالی ذرائع کی کمی بھی تھی مگر بالآخر خدا تعالیٰ نے ۱۹۷۵ء میں ایئر پورٹ کے قریبی علاقہ میں ایک قطعہ زمین فراہم فرما دیا اور اگلے سال جماعت نے ہمت کر کے مسجد کے سنگِ بنیاد کی صورت پیدا کر دی۔ مسجد کے لئے ایک خوبصورت پلان ہمارے آرکیٹیکٹ مکرم عبدالحمید صاحب نے تیار کیا تھا اور تین سال کی مسلسل کوشش سے یہ مسجد پایہ تکمیل کو پہنچ گئی۔ الحمد للہ۔ چنانچہ اِس سٹیٹ کی سرکٹ میٹنگ جو ۲۰ اور ۲۱ اکتوبر کو منعقد ہوئی اس موقع پر اس

مسجد کے افتتاح کی تقریب نہایت وسیع پیمانہ پر اور شاندار طور پر منائی گئی۔ اس کے لئے ایک وسیع پنڈال تیار کیا گیا تھا جسے جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔

افتتاحی تقریب کی صدارت بینن کے چیف امام الحاج ادلو کیتی صاحب نے کی اور اس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد نے کی۔ اس کے بعد مشن کے سیکرٹری مکرم عزیز احمد صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا جس میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں لیگوس میں جماعت کے ہیڈ کوارٹر کی مالی اور اخلاقی حوصلہ افزائی کو خاص طور پر سراہا نیز صاحب صدر کی وسعتِ قلبی اور اسلامی اخلاق کے سلسلہ میں قابلِ تقلید نمونہ کا ذکر کیا جنہوں نے ایک عرصہ تک جماعت کو اپنی مسجد نماز جمعہ کے لئے اس وقت تک دے دی جب تک جماعت نے خود اپنی مسجد تعمیر نہ کر لی۔

اس کے بعد صاحبِ صدر نے حاضرین سے خطاب کیا اور اس امر پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا کہ جماعتِ احمدیہ کی اس مسجد کی تعمیر سے اس شہر میں مساجد کی تعداد چودہ تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امید ہے کہ یہ مرکز بینن کے علاقہ میں بد مذاہب کے غلط اور مہلک عقائد کو اسی طرح تباہ کرنے کا موجب ہوگا جیسے اسلام کی ابتدائی تاریخ میں ہو چکا ہے۔

مسجد کا رسمی طور پر فیتہ کاٹ کر افتتاح کرنے سے قبل خاکسار نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور اس اہم پروجیکٹ کی تکمیل پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا نیز اسلام میں خانۂ خدا کی اہمیت اور اس سے وابستہ تربیتی اور روحانی فوائد کا ذکر کیا۔ اس کے بعد مسجد کا افتتاح عمل میں آیا اور حاضرین نے نعرہ ہائے تکبیر، اسلام، احمدیت، خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعرے بلند کئے۔ اس کے بعد مشن ہاؤس کے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب تھی۔ اس بلڈنگ کی تعمیر کا سلسلہ بھی پہلے کا شروع ہو چکا تھا اس موقع پر حاضرین سے صاحبِ صدر چیف امام صاحب نے عطیہ جات کی اپیل کی اور تقریباً اڑھائی ہزار نیرے (چالیس ہزار پاکستانی روپے) موقع پر جمع ہو گئے۔ دعا پر یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس خانۂ خدا کو اس علاقہ میں اسلام اور احمدیت کی مؤثر اشاعت اور لوگوں کو راہِ ہدایت پر لانے کا موجب بنائے۔ آمین

سادہ زندگی کا تقاضا ہے کہ جو ضرورت کم خرچ میں پوری کی جا سکتی ہو اس پر زیادہ خرچ نہ کیا جائے۔

دین کے لئے قربانی کی روح پیدا کرنے کی خاطر سادہ زندگی بسر کرنا از حد ضروری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوب و زشت

چمک دمک ہو ستاروں کی یا گلوں کا نکھار
تری جبیں کی شکن پر ہر ایک حُسن نثار

جو آ رہا ہے زمانہ اُسے نگاہ میں رکھ
گئے دنوں کے مقدّر کی سلوٹیں نہ سنوار

نظر لگے نہ تری وسعتِ تخیّل کو
خیالِ یار کے صدقے، کوئی تو صدقہ اتار

خرد کو چاہیئے ہر چیز اک سلیقے سے
ہر ایک شے کی پراگندگی جنوں کا وقار

جو سو گئی ہے مسرّت اسے جگا کے نہ دیکھ
وبا ہوا ہے جو دل میں وہ درد پھر نہ ابھار

نظر نظر کا تماشہ ہے خوب و زشت کا کھیل
خزاں کے ہونٹوں پہ فریاد ہے بہار، بہار

نظر نے دی ہے دہائی شکستِ دل کی نسیم
گئی ہے اور نہ جائے گی رائگاں یہ پکار

نسیم سیفی

بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص مہمان

گذشتہ جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر ۱۹۷۹ء کے موقع پر بیرونی ممالک کے جن اصحاب کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ ربوہ آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان بننے کا شرف حاصل کریں وہ نہ صرف خود آسمانی برکات سے متمتع ہو کر گئے بلکہ آنے والے دنوں کے لئے ایک شمع روشن کر گئے اور اپنے نقوشِ پا چھوڑ گئے کہ آؤ اور یہاں آؤ کہ دُنیا جس امن کی متلاشی ہے اس کی شعاعیں یہاں سے پھوٹ رہی ہیں۔ دُنیا جس اطمینانِ قلب کے لئے سرگرداں ہے وہ یہاں کی فضا میں اپنے افکار کو گھلا دینے کا نام ہے۔

مبارک ہیں یہ لوگ کہ خود بھی برکات حاصل کیں اور دوسروں کو بھی — اپنے عمل سے — ان برکات کے حصول کی راہ دکھا گئے۔ ذیل میں ہم ان کے اسماء گرامی درج کرتے ہیں تاکہ ان کی آئندہ نسلیں ان کے اِس عملِ صالح پر فخر کر سکیں۔

انڈونیشیا:- حمید احمد کوہونیگا، محمد حسیان، رادن احمد سار یدو وینگسومی پورا، صدر الدین یحییٰ پونتو، ذاکر حلیم، نسیون محمد، محمد بسیاری بن حسن، گناون جیا پراویرا، سلطان اسمٰعیل، احمد سپارجا، ایکا آگس بودی مان، ڈنیل نذیر، محمد سلیمان مختار، عبدالسمیک، عبدالشکور، نعمان بن ایچ، حنیف وسیم محمود احمد پونتو، مسز ایما سلیمان، مسز طاہرہ ذاکر حلیم، مسز سیدی ہزار گناوان، مسز ایما کاملہ اہلیہ ڈینیل نذیر، مسز سدیما نسوشن، مسز جوریہ بسیاری، مسز فاطمہ بنتی آرگا دیرا کاسا، مسز رملہ اہلیہ صدر الدین یحییٰ پونتو، مسز جلیشا بنتی جمیل، مسز طاہرہ ذاکر حلیم کا بچہ ناصر محمود احمد۔

امریکہ:- احمد خالد، عطاء المجلال، نور الدین، ابوبکر، یوسف عبداللطیف، محمد صادق، ماسٹر یوسف عبداللطیف، علی رضا یوسف احمد، عبدالرحیم ظفر، سڈنی لینیئر جونز، کے۔ جمیل الرحمٰن، سیلاس وڈ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسز عطیہ النور نورالدین، مسز تلی این موریز، مسز طاہرہ لطیف، مسز ندیرہ صادق، مسز شاؤن رینی لی، مسز لئیقہ صبا احمد، مسز فاطمہ نورجواد، مسز عطیہ۔ ایم صلاح الدین۔

ماریشس :۔ ڈاکٹر داؤد سلطان گوس، آدم دومن، عبداللطیف ورسلی، عزیز احمد تاجو، یوسس سالمی آئی، سوبارٹی بھوگیلو، عبدالرفیق جواہیر، احمد حسن رمضان، احمد فرہاد رمضان، مبشر احمد بھتو، منور احمد بھتو، مبارک احمد رمضان، عبدالغفور سوکیہ، مسز مریم بی بی بھتو، مسز مریم خدابخش دومن، مسز امتر پاشد رجب علی، مسز میمون اوکلو بکھیت، مسز ساحرہ بیگم دومن، مسز امۃ العزیز جمال احمد، مسز عالیہ بھتو سلطانگوس، مس نازلی بی تاجو، مس بی بی طاہرہ دومن، مس بی بی عائشہ دومن، مسز بی بی صغریٰ صدھن، مسز بی بی صفیہ ورسلی۔

ہالینڈ :۔ ظہور محمد داؤد

غانا :۔ کوامے آدم عطا۔ عبدالوہاب بن آدم، وکیل عبداللہ اسحٰق۔

نائیجیریا :۔ الحاجی فتائی آئیسو دیجبی تیجان، مسلم عثمان الدین اولاسیو تولا کریم، عزیز زانا الفریڈ اوئے ہیمیری، محمد محمود نشنو، سلیمان آموا دیوارا، احمد الحسن، نورالدین اولا بیلو، مسز کیکی لونو اولا جمو کا سمونو، مسز اڈیڈو جا اتینو کی کولی جانسن۔

سنگاپور :۔ محمد علی، عبدالمطلب تان، رمضان بن محمد سعید، سجاری بن کیمن، حلیب احمد، مسز ابن امینہ بنتی احمد اہلیہ عبدالمطلب تان، مس عائشہ بی بنتی محمد علی۔

سلالشیا :۔ عبدالرحیم بن حاجی بہاؤالدین، بشیر احمد بن مہدی، مہدی بن میدون۔

ٹرینیڈاڈ :۔ محمد حنیف یعقوب

سورینام :۔ ووت کیتھرائن ووتھر، پال ویترخ۔

ایران :۔ ناصر امیری نوری، سید محمد حسن گلستانی مدنی، مسز سکینہ سادات گلستانی مدنی، روح انگیز امیر نوری، بہاری امیر نوری، حواری امیری نوری۔

کینیڈا :۔ مصطفےٰ علمی ثابت

جرمنی :۔ ویگیشو سردی ہانز پیٹر، ہیوبش نکلوس پال گرہارڈ میکسیلن۔

یوگنڈا :۔ شعیب کیمیا نصیرا، ذکریا کریٹو بلواڈا، سلیمان سیونیانا۔

سیرالیون :۔ الحاشریف

اردن :۔ السید طہٰ محمد العزرقی۔

یہ تو آپ ہی جانتے ہیں کہ آپ سلسلہ کی کیا اور کس رنگ میں خدمت سرانجام دے سکتے ہیں لیکن ہم آپ کو اس بات کی یاددہانی ضرور کروانا چاہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو سلسلہ کی خدمت ضرور کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ اوپن میرٹ سکالرشپ

(مبلغین حضرات سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقے میں اس اعلان سے جماعت کے دوستوں کو آگاہ کر دیں۔ اگرچہ الفضل میں بھی یہ اعلان شائع ہو چکا ہے لیکن نہ تو الفضل ہر شخص کے پاس پہنچتا ہے اور نہ ہی تحریکِ جدید۔ اس لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ مبلغین کرام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس سکیم کے متعلق جماعت کے تمام دوستوں کو اس اعلان کی اشاعت کے ذریعہ مطلع کر دیں اور جو نوجوان اس سکیم میں حصہ لے سکتے ہوں انکی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان سے درخواست دلوائی جائے۔ اعلان ناظر صاحب تعلیم کی طرف سے ہے):-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر اعلیٰ تعلیم کے لئے انعامی وظائف کا اعلان فرمایا تھا۔

ان میں سے دو اوپن میرٹ سکالرشپ ہیں جن کے لئے ہر پاکستانی طالبِ علم بلاتفریق مذہب و ملت درخواست بھجوا سکتا ہے اور دو وظائف صرف ان طلباء کے لئے ہیں جو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

مذکورہ چار وظائف میں سے اس وقت تک دو احمدیہ میرٹ سکالرشپ اور ایک احمدیہ اوپن میرٹ سکالرشپ یعنی کُل تین وظائف جاری کئے جا چکے ہیں۔

اس لئے اب سال ۱۹۸۰ء کے لئے ایک احمدیہ اوپن میرٹ سکالرشپ کے لئے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ اس کے لئے بلاتفریق مذہب و ملت ہر پاکستانی طالبِ علم حسبِ شرائط مقررہ درخواست بھجوا سکتا ہے۔

اس انعامی وظیفہ کے لئے درخواستیں مع مکمل کوائف (فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ) ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء تک بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ آ جانی چاہئیں۔

احمدی طلباء کے لئے ضروری ہوگا کہ اپنے امیر صاحب ضلع یا امیر صاحب جماعت مقامی کے توسط سے درخواستیں بھجوائیں۔

شرائط سکالرشپ مندرجہ ذیل ہوں گی

۱۔ یہ سکالرشپ صرف ان طالب علموں کے لئے ہوں گے جنہوں نے ۱۹۷۸ء یا ۱۹۷۹ء میں ایم۔ اے/ایم ایس سی

نہایت اعلیٰ فرسٹ کلاس میں پاس کیا ہوگا۔

۲۔ ہر سکالرشپ کی رقم ساٹھ پونڈ ماہوار یا اس کے متبادل غیر ملکی کرنسی ہوگی۔ اس سے زائد جو بھی تعلیم حاصل کرنے کے اخراجات ہوں گے وہ سکالرشپ حاصل کرنے والے کو خود برداشت کرنے ہوں گے SPONSORSHIP کی ذمہ داری بھی خود امیدوار کی ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۔ پاکستان سے باہر جانے اور واپسی کے لئے کوئی سفر خرچ کی رقم نہیں دی جائے گی۔

۴۔ منتخب امیدوار سکالرشپ کے حقدار اسی وقت متصور ہوں گے جب وہ باقاعدہ طور پر بیرونی معیاری یونیورسٹی (ACCREDITED INSTITUTION) میں داخلہ لے چکے ہوں گے اور داخلہ کی تصدیق نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو بھجوائیں گے۔ داخلہ حاصل کرنے کی سب کارروائی امیدوار کو خود کرنا ہوگی۔

۵۔ سکالرشپ حاصل کرنے والے ہر امیدوار کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ بیرونی یونیورسٹی میں داخلہ کی تصدیق $\frac{12}{80}$ 31 سے قبل نظارت تعلیم کو بھجوائے۔ اگر ایسی اطلاع ۳۱ دسمبر ۱۹۸۰ء تک نہ ملی تو منظور شدہ سکالرشپ کالعدم متصور ہوگا۔

البتہ آئندہ سال کے لئے انہی کاغذات کی بناء پر طالب علم مذکور کی درخواست مقابلہ میں زیر غور لائی جا سکے گی مگر اس کے لئے نئی اطلاع دینی ہوگی۔

۶۔ یہ سکالرشپ صرف دو سال کے لئے دیا جائے گا۔ دوسرے سال اس صورت میں جاری رہ سکے گا کہ پہلے سال کی پراگریس رپورٹ اچھی ہوگی۔

۷۔ درخواست کے ساتھ دو پاسپورٹ سائز فوٹو اور جملہ سرٹیفکیٹوں کی تصدیق شدہ فوٹو سٹیٹ کاپیاں منسلک ہونی چاہئیں نیز حاصل کردہ نمبرات کی اور یونیورسٹی میں جو امتیازی پوزیشن حاصل کی ہو ان کی تصدیق بھی ضروری طور پر مہیا کرنی ہوگی۔

۸۔ جو امیدوار نظارت تعلیم کے اعلان سے پہلے ہی کسی بیرونی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوگا وہ اس سکالرشپ کا مستحق نہ ہوگا۔

۹۔ ہر امیدوار کو ذہنی طور پر تیار ہو کر درخواست دینی ہوگی کہ وہ جملہ تعلیمی اخراجات و سفر خرچ۔ داخلہ کے سلسلہ میں مطلوبہ امتحانات و جملہ اقدامات خود کرے گا اور اس امر میں انہیں نظارت کو مطمئن کرنا ہوگا۔

۱۰۔ انٹرویو بورڈ سے انٹرویو کے لئے آنا ضروری ہوگا اور اپنے خرچ پر۔

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

ہفت روزہ "لاہور"

محترم ثاقب زیروی صاحب کی ادارت میں نکلنے والا "لاہور" (جو ان کی ملکیت بھی ہے) اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی بہت منازل طے کر چکا ہے۔ صحافت میں اِس ہفت روزہ نے اپنا ایک مقام پیدا کر لیا ہے۔ لگی لپٹی رکھے بغیر بات کہنے کا دعویٰ تو سب کرتے ہیں لیکن اِس معیار پر پورا کوئی کوئی اترتا ہے۔ ثاقب صاحب نے ماشاء اللہ بے لاگ تبصروں اور بے باک اظہارِ خیال میں نام پیدا کر لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے۔

اِس وقت "لاہور" کا سالنامہ زیرِ نظر ہے۔ دیدہ زیب ہے۔ تصاویر نے اس کے حُسن کو بہت بڑھا دیا ہے۔ مضامین حسبِ معمول ذہنوں میں جلا پیدا کریں گے ربوہ تا رپنور تک سے بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کی کوششوں کا ایک واضح نقشہ سامنے آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ اِس پرچہ کو زیادہ سے زیادہ انسانیت کی خدمت کی توفیق دے اور اس کے مدیر کو بہترین جزاء سے نوازے۔ آمین

ماہنامہ تحریکِ جدید کی توسیعِ اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے

ایڈیٹر کے نام خط

برادرم مکرم سلمکم اللہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

"تحریکِ جدید" کا نہایت عمدہ سالنامہ نکالنے پر مبارکباد عرض ہے۔

آپ نے "غلبۂ اسلام کے دن قریب تر لانے کے لئے مخلصینِ جماعت کی قربانیاں" شائع کر کے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانے میں تعاون فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ حقیقتاً تو یہ ہم سب کا مشترکہ کام ہے اور آپ ہمیشہ متعلقہ صیغہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ والسلام

خاکسار ظہور احمد سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیوار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرول کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار مٹبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی و تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احبابِ جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام :- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ، صفاتِ الٰہیہ، ضرورتِ نبوت، معیارِ شناخت نبوت، دعا، قضاء و قدر، بعث بعد الموت، بہشت و دوزخ، معجزات، ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام :- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام :- تاریخ مذہب، تاریخ انبیائے سابقہ، تاریخ اسلام، کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ، تاریخ احادیث، صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام :- اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سُود"۔ "نظامِ بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام :- کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسوداتِ کتب شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسوّدہ بھجوایا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) یہ مسوّدہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسوّدہ کی دو مجلّد کاپیاں داخل کی جائیں (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کرسکے (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں جن میں کتاب کا سنِ طباعت اور مصنّف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہوسکے گا۔

(۵) پرانی کتب زیرِ غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اُترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اِس غرض کے لئے صدرِ محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہوسکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پُورا نہ اُترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنّف کا ہوگا لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصّہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنّف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہوجائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلّد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیرِ غور ہو اور مصنّف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدرِ محترم سے استصواب کر لے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اِس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید

ہر پرچہ کا معیار اس کی اشاعت کے مقاصد کو سامنے رکھ کر ہی پرکھا جا سکتا ہے۔ ماہنامہ تحریکِ جدید کی اشاعت کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ بیرونی ممالک میں جماعتی مساعی کو احبابِ کرام کے سامنے پیش کیا جائے اور بیرونی مشنوں کی مرکز سے مستحکم وابستگی کی خاطر انہیں مرکز کے حالات سے آگاہ رکھا جائے انگریزی حصّہ میں اِس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ انگریزی دان طبقہ کو سلسلہ سے متعلق ان تمام امور سے واقف رکھا جائے جو عام طور پر اُردو میں شائع ہوتے ہیں۔

قرآنِ مجید کی تفسیر، حدیث کی تشریح، حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تحریروں کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات، دیگر تقاریر، جماعتوں کی تقاریب پر بھیجے گئے پیغامات اور ربوہ کے شب و روز، ماہنامہ تحریکِ جدید کے مشتملات کا ایک لازمی حصّہ ہیں۔

آپ پرچہ کے متعلق ہمیں اپنے خیالات سے آگاہ رکھیں تو ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰۷

کو یاد رکھیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۳۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۲۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ

رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور محبوب

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸

نگران: حکیم عبدالحمید (برادران)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور کرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کو معلوم ہی ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اَب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اَب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ٭ ریلوے فون ۶۳۸
نگران :- حکیم عبد الحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبد اللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کیلئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ —— ۵۴۲۳۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیئے

ہر قسم کی

کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں

نیز

سلنسر بکس اور سلنسر پائپ

کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

مرکنٹائل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah